13948 ـ ماہواری میں زرد مادہ آنے کی مشکل

سوال

مجھے ماہواری آنےمیں ایك مشكل درپیش ہے، وہ یہ كہ ہر بار ماہواری ختم ہونے كے بعد غسل كرتی ہوں تو زردی اور سفیدی مائل مادہ خارج ہوتا ہے، یہ مادہ ماہواری كے علاوہ دوسرے ایام میں بھی خارج ہوتا ہے، كیا مجھے غسل كرنے سے قبل اس مادہ كے آنے كا انتظار كرنا چاہیے ؟
بعض اوقات تو یہ مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے، اور بعض اوقات ایسا نہیں ہوتا، اور بعض اوقات زدری اور سفیدی مائل مادہ خارج ہوتا ہے، اور بعض اوقات نہیں آتا، حقیقت میں مجھے یہ پتہ نہیں چل رہا كہ میں نماز كی ادائیگی كب شروع كروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورتوں میں عام طور پر یہی ہے كہ ماہواری میں پہلے خالص خون آتا ہے، اور پھر اس كے بعد مٹیالے رنگ كا پانی اور پھر زرد رنگ كا اور پھر سفید پانی جسے قصۃ البیضاء سفید مادہ كہا جاتا ہے خارج ہوتا ہے، جو كہ طہر كی علامت ہے.

اور بعض عورتوں كو زرد مادہ نہیں آتا اور نہ ہی اس كے بعد سفید مادہ خارج ہوتا ہے، بلكہ خون آنا بند اور خشك ہو جاتا ہے، اس لیے اگر خون نہ آئے اور خشك ہی رہے تو یہ طہارت ہے یعنی اس كی ماہواری ختم ہو گئی ہے. ـ چاہے سفید مادہ نہ بھی خارج ہو.

لیكن اگر عورت كی یہ عادت ہو كہ پہلے خون آئے اور پھر زرد مادہ اور مٹیالے رنگ كا مادہ بھی آتا مثلا سات روز تك خون وغیرہ آئے اور پھر بعد میں خون آنا بند اور خشك ہو جائے تو یہ عورت غسل كر كے نماز روزہ كی ادائیگی كرے، اور پورا دن انتظار كرنا لازم نہیں.

اور اگر عورت طہر دیكھ لے چاہے سفید مادہ خارج ہونے پر یا ایك روز تك خون نہ آئے اور خشك ہو جائے پھر ایك دن كے بعد مٹیالا یا زرد مادہ خارج ہو تو اس پر كچھ لازم نہیں آتا، اوراسے كچھ بھی شمار نہیں كیا جائیگا بلكہ وہ اپنی طہارت پر باقی ہے، الا یہ كہ خون خارج ہونا شروع ہو جائے.

کیونکہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں:

" طہر کے بعد ہم زرد اور مٹیالے رنگ کے مادہ کو کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں "

مندرجہ بالا بیان کی بنا پر آپ کو اپنی ماہواری کی عادت کی تحدید کرنی چاہیے، یا تو آپ کو ماہواری کبھی کم اور کبھی زیادہ آتی ہے، یا پھر آپ کی ماہواری ایك نظام اور ایك ہی طرح یعنی ہر ماہ ایك جیسے یوم ہی آتی ہے.

چنانچہ جس عورت کو کبھی کم اور کبھی زیادہ یوم ماہواری آئے وہ طہر کا انتظار کریگی، الا یہ کہ اسے مسلسل پندرہ یوم خون آئے اور وہ پاك نہ ہو تو وہ غسل کر کے نماز روزہ کی ادائیگی کرے تو ان شاء اللہ اس پر کچھ نہیں.

اور جس عورت کو ماہواری ہر ماہ ایك ہی جیسی آتی ہو تو وہ مندرجہ بالا تفصیل کے مطابق ہی عمل کریگی.

واللہ اعلم .